تعارف وتبصرہ

مطالعہ تفاسیر قرآن ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی

ناشر: فیکلٹی دینیات، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، ۲۰۰۴ء، صفحات ۲۱۶، قیمت غیر مذکور

اس مجموعہ میں دو عربی اور چار فارسی تفاسیر کا مکمل تعارف اور دو اردو دنیا کی معروف تفسیروں کی ادبی اور تحقیقی خوبیوں پر مقالے شامل ہیں۔ مصنف موصوف نے جن تفاسیر کا تعارف کرایا ہے ان میں مفسر کے حالاتِ زندگی، عہد، اس کی تفسیری خصوصیات اور مآخذ و مراجع وغیرہ اس طرح بیان کیے ہیں کہ باذوق قاری میں مکمل تفسیر پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

پہلا مقالہ تفسیر ابن کثیر کے تعارف پر ہے۔ مولانا قاسمی لکھتے ہیں کہ تفسیرِ قرآن کے سلسلے میں ابن کثیرؒ (م ۷۷۴ھ) جس نظریہ کے حامل ہیں وہ تفسیر بالمأثور ہے اور یہی ان کا امتیاز ہے۔ تفصیلات ذکر کرتے ہوئے مصنف نے ابن کثیر کی تفسیر سنتِ رسول سے، آثارِ صحابہ سے، اقوالِ تابعین سے، لغت سے، ان عنوانات کو مختلف دلائل اور مثالوں سے مبرہن کیا ہے اور بتایا ہے کہ ابنِ کثیر نے اپنی تفسیر میں فقہی احکام و مسائل کے اصول و جزئیات بیان کرنے کا خاصا اہتمام کیا ہے اور علم قرآت، نحو اور اسرائیلی روایت سے بھی استفادہ کیا ہے۔

اس کے بعد مصنف نے امام برہان الدین ابوالحسن ابراہیم بن عمر بقاعی (م ۸۸۵ھ) کی معرکہ آرا تفسیر نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور کا تعارف کرایا ہے۔ یہ تفسیر بائیس جلدوں میں پہلی بار حیدرآباد دکن سے ۱۹۶۹ء سے ۱۹۸۴ء کے درمیانی عرصہ میں شائع ہوئی ہے۔ دو ہندوستانی عالموں نے اس کی تصحیح و تعلیق کی خدمت انجام دی ہے۔ اس تفسیر کا موضوع قرآن کی آیات اور سورتوں میں ربط و نظم بیان کرنا اور قرآن کو ایک مربوط اور مسلسل کلام کی حیثیت سے پیش کرنا ہے۔ مولانا قاسمی نے بہت سی مثالیں